



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ ہمارے محلہ کی مسجد میں نماز مغرب کے بعد کھٹے کھٹے کر بتیاں (روشنی) بجھا کر بلند آواز سے ذکر ”اللہ ہو“ وغیرہ مخصوص طریقہ سے کرتے ہیں یعنی ذکر کے ساتھ جھولتے ہیں اور آخر میں ٹکیاں وغیرہ بھی تقسیم کرتے ہیں ؟
عصمت خاں پچھڑ والی گوجرانوالہ 3 جولائی 1986

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

مذکور بالا سوال میں بیان کیے ہوئے طریقہ و کیفیت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا نہ قرآن مجید سے ثابت ہے اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و حدیث سے لہذا اس طریقہ و کیفیت کے ساتھ ذکر کرنا درست نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے اس امر میں ایسی چیز نکالے جو اس سے نہ ہو تو وہ رد ہے 1۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایسا عمل کرے جس پر ہمارا امر نہ ہو تو وہ رد ہے ۔
2 واللہ اعلم ۲۵/۱۰/۱۴۰۶ھ

[صحیح بخاری ص ۳۷۱ ج ۱ - صحیح مسلم ص ۲۷۷ ج ۲ حوالہ مذکور 3] اعراف ۲۰۵ پ ۹ [4] البوداؤد - المجلد الاول - کتاب الصلوۃ - باب التسبیح باخصی 1

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 492

محدث فتویٰ